B.A Part III Urdu (Hon) Paper 7th Group "A"

Dr. Shahnajra
Deptt of Urdu
Dr. L.K.V.D. College Tajpur

شیخ سعدی شیرازی کی کتاب "گلستاں" کی خصوصیت

حقیقت یہ ہے کہ شیخ سعدی شیرازی کی گلستاں ہمارے خود ایک دنیا ہے۔ یا کم از کم دنیا کی ایک سچی اور زندہ تصویر ہے۔ سعدی نے اس کو جس میں انسان، اس کی دنیا اور اس کے تمام عیوب و محاسن اور تمام تضادات اور تناقضات کی جو یہاں موجود ہیں نہایت خوبی سے تصویر کشی کی ہے۔ گلستاں کے سلسلے میں جامی کا قول ہے "یہ گلستاں نہیں، بلکہ باغ بہشت ہے"۔ در اصل گلستاں ایک ایسی ہی دنیا ہے یا پھر اس کی ایک دنیا کی تصویر پیش کر دی ہے۔

شیخ سعدی شیرازی نے اس دنیا کی تصویر کشی کر کے فن حیرت انگیز قدرت اور فنی مہارت کا ثبوت دیا ہے۔ جس دنیا کی انہوں نے گلستاں میں منظر کشی کی ہے۔ وہ اگرچہ کسی حد تک خیالی ہے۔ لیکن ان تمام نشیب و فراز اور عجائب و غرائب کے ساتھ ایک ایسی حقیقی دنیا کی تصویر جس دنیا کو سعدی نے تخلیق نہیں کیا، بلکہ دیکھا ہے۔ یہ شیخ سعدی کے عہد کی دنیا ہے۔ جب لوگ قافلے کے ساتھ سفر کرتے تھے۔ زہد و تقوی کا دور دورہ تھا۔ اسی دنیا کی سعدی نے دنیا کی خاک چھانی تھی۔ انہوں نے اقصائے عالم کی سیر کی تھی اور اس کے نشیب و فراز کو قریب سے دیکھا تھا۔

گلستاں سعدی کے شہرت کی یہی وجہ ہے کہ یہ ایسی ہی دنیا کی عجلت اور جلدی میں لکھی گئی ایک تصویر ہے۔ یہ وہ باغ بہشت ہے

Ajanta Oxford

Scanned with CamScanner

جس میں بہار و گل، شباب و عشق اور شراب و شاہد کے ساتھ ساتھ خار و
خزاں، ضعیفی، ودی ناتوانی اور درد و غم کا عمل دخل کا بھی ذکر کا ہو جاتا ہے۔ اگر ایک
بادشاہ عیش و عشرت میں رات بسر کرنے کے بعد حالت خمار میں کہتا ہے کہ ہمارے
لیے اس دنیا میں اس سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے۔ تو دوسری طرف اسی کے محل
کی دیوار کے پیچھے ایک برہنہ تن درویش جو سردی کے موسم میں باہر سو رہا ہو،
بنزی بے نیازی سے کہتا ہے۔ ہمیں بے شک بھی کوئی غم نہیں۔ لیکن کیا تجھے ہمارا بھی
کوئی غم تھی۔

دراصل سعدی میں اور ملامت کرنے والوں ریاکاروں میں فرق یہ ہے
کہ اس کی بات شکر کی مانند شیریں اور بغیر لگی لپٹی ہے اس میں شرم ہے نہ ریاکاری۔
اگر وہ گناہ عشق کی حرارت بخشش لذت کو جانتا ہے جسے خرید کا ہے تو اس گناہ بے لذت کا
ہرگز مرتکب نہیں ہوتا، جو جھوٹ اور ریاکاری کا نتیجہ ہے
الغرض والمختصر یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ وہ دنیا ہے جس کی
گلستان میں تصویر کشی کی گئی ہے۔ ایسی دنیا جس میں سعدی نے خود زندگی بسر کی ہے۔
اور اس نے اس کی صحیح ترین اور بہترین تصویر کو قلم کی ایک حرکت سے کینوس پر جس کا نام
گلستان ہے۔ منتقل کیا ہے۔ اور اسے ہمیشہ کے لیے دنیا کو جاوید بنا دیا ہے

Shahnaj Ara.